بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

انصار اللہ اردو

دولت خلافت اسلامیہ کے ترجمان شیخ المجاہد ابو محمد العدنانی الشامی حفظہ اللہ کے بیان (فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ) ﴿پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں﴾

کا اردو ترجمہ

تمام تعریفیں اللہ طاقتور زبردست کے لیے ہیں۔ درود و سلام ہو اس ہستی پر جسے تلوار کے ساتھ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا۔ اما بعد: اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: (وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ). "اور نہ تم دل شکستہ ہو اور نہ تم غم کرو اور تم ہی غالب رہو گے بشرطیکہ تم مومن ہو"۔ (آل عمران: 139) اے اللہ! ہمارے رب! تو ہی صرف ہمارا پروردگار ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، ہم تجھ پر ایمان لے آئے ہیں، اور کفر کیا ہے ہم نے ان سب سے جن کی عبادت کی جاتی ہے تیرے سوا۔ اے اللہ ہمارے رب! نہیں ہے ہمارے پاس کوئی طاقت مگر تیرے ساتھ۔ ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ ہم تجھ ہی سے فریاد کرتے ہیں، اور ہم تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف تو ہی، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تو طاقتور ہے، تو غالب ہے، تو اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا ہے، زبردست قوت کا مالک ہے، حقیقی بادشاہ ہے۔ ہم تیری عزت اور جلال کے ساتھ ہرگز نہ کبھی کمزور ہونگے اور نہ ہی پست ہمت ہونگے۔ ہم ہرگز کبھی دل شکستہ نہ ہونگے اور نہ ہی کبھی غمناک ہونگے۔ تیری عزت وجلال کی قسم تو ضرور بالضرور ہماری مدد کرے گا اسی طرح جس طرح ہم تیرے مقام اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً تو ضرور ہمارے مدد کرے گا اور ہر ظالم سرکش ضرور نامراد ہو گا۔

اے لوگو! کیا تم دولت اسلامیہ کی کامیابی سے تعجب میں مبتلا ہو؟ یا پھر تم اس کے کمزور ہونے اور اس کی تدبیر تھوڑی ہونے کے باوجود اس کے ڈٹے رہنے پر تعجب کرتے گو ہو؟ کیا تم اس پر امتوں کے حملہ آور ہو جانے اور اس کے دشمن بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے تعجب کرتے ہو؟ پس ہم تو اس پر کچھ تعجب نہیں کرتے ہیں۔ ہم تعجب اس لیے نہیں کرتے ہیں کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ یہ حق پر ہے۔ ہمیں یہ یقین حاصل ہے کہ اللہ عزوجل ہمارے ساتھ ہے۔ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر وہی، وہ پاک ہے۔ وہ ہی ہمیں کافی ہے اور وہ ہی ہمارا بہترین کارساز ہے۔ وہ پاک ہے۔ اس کے فضل کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ اس کے فیصلوں پر کوئی نظر ثانی کرنے والا نہیں ہے۔ وہ اپنے بندوں پر کامل اختیار رکھتا ہے۔ وہ کامل حکمت والا، ہر بات سے باخبر ہے۔ وہ ہی ہمارا حامی و ناصر ہے، پس وہ بہترین مولیٰ اور بہترین مددگار ہے۔ دولت اسلامیہ اپنی راہ میں بصیرت پر ثابت قدموں کے ساتھ خندق میں تنہا چل رہی ہے۔ اس کے مقابلے میں دنیا بھر کے ممالک اکٹھے ہو کر ایک خندق میں اس کیخلاف جمع ہو چکے ہیں۔ تمام ملتیں اور نسلیں اکٹھی ہو چکی ہیں اور ان کی زبانِ حال یہ کہہ رہی ہے: إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ (٥٤) وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ (٥٥) وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ (٥٦) "بیشک یہ لوگ ایک حقیر ساٹولہ ہیں۔ اور واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہوا ہے۔ اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں، ہمیں چوکنا رہنا چاہیے۔" (سورۃ الشعراء) سب لوگ حیرت اور دہشت سے دیکھ رہے ہیں اور پوچھ رہے ہیں: کیا ایسا ہونا ممکن ہے؟ کیا ہماری افواج کے ہوتے ہوئے خلافت قائم ہو سکتی ہے؟ کیا ہمارے فوجی دستوں، ہمارے اسلحے، ہمارے سازوسامان، ہمارے طیارے، ہمارے ٹینکوں، ہمارے میزائلوں، ہمارے بحری بیڑوں اور ہمارے تباہ کن ہتھیاروں کے ہونے کے باوجود اللہ کی شریعت کے ساتھ حکمرانی کی جا رہی ہے؟ کیا ہمارے ٹی وی چینلوں، ہمارے جادوگروں، ہمارے علماء، ہمارے مشائخ اور ہمارے فتاوی ہونے کے باوجود دولت اسلامیہ باقی رہے گی؟ یہ ناممکن ہے! یہ تو ایک بادل ہے جو چھٹ جائے گا۔ یہ تو ایک ڈراؤنا خواب ہے جو ختم ہو جائے گا۔ یہ تو ایک مصیبت ہے جو زائل ہو جائے گی۔ ہرگز نہیں! ہرگز نہیں! اے اللہ کے دشمنو! خلافت تاقیامت اللہ کے حکم سے باقی رہے گی۔ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار کبھی بھی شکست نہیں کھاتے ہیں۔ ابھی تک امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جننے والی ہے۔ اللہ کی قسم! ہم ضرور بالضرور ایک اور بدر کو دوبارہ دہرائیں گے۔ ہم ضرور بالضرور مؤتہ اور حنین کو دہرائیں گے۔ ہم ضرور بالضرور قادسیہ اور یرموک کو دہرائیں گے۔ ہم ضرور بالضرور یمامہ کو دہرائیں گے۔ ہم حطین اور جالوت کو دوبارہ دہرائیں گے۔ ہم ضرور بالضرور جلولاء، زلاقہ، زلاقہ دوم اور بلاط الشہداء کو دہرائیں گے۔ ہم فلوجہ اول اور فلوجہ دوم کو ضرور دوبارہ دہرائیں گے۔ اللہ کی قسم! ہم ضرور بالضرور نہاوند کو دوبارہ دہرائیں گے۔ پس اے صفوی شیعو! اپنی گردنوں کو چیک کر لو۔ اگر کل ہمارے اجداد ایک ہی وقت میں روم و فارس اور مرتدین سے مختلف محاذوں پر الگ الگ لڑے تھے، تو ہمارے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ آج ہم ان سب سے ایک ہی محاذ میں اور ایک ہی قیادت کے ماتحت متحد ہو کر لڑ رہے ہیں۔ پس دنیا بھر میں موجود مسلمانو! خوش ہو جاؤ! کہ دولت خلافت اللہ کے فضل واحسان سے ثابت قدم ہے، اس کی عمارت بلند ہوتی چلی جا رہی ہے اور وہ ہر آنے والے دن کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ طاقتور اور مستحکم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ پس تمام تعریفیں اور شکر اللہ کے لیے ہے۔

وہ اب تک کامیاب ہے۔ صلیبی اور شیعی اپنی ٹی وی چینلوں پر اپنی جن کامیابیوں کو بیان کر رہے ہیں، وہ سب فرضی اور جعلی ہیں کیونکہ گوریلا جنگ میں بعض علاقوں اور گاؤں کو دوبارہ واپس لینا کوئی معنی نہیں رکھتا ہے۔ آج ہم تمہیں خلافت کے مغربی افریقہ تک پھیلنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ پس خلیفہ حفظہ اللہ نے جماعت اہل سنت برائے دعوت وجہاد میں موجود ہمارے بھائیوں کی بیعت قبول فرما لی ہے۔ پس ہم مغربی افریقہ میں موجود مسلمانوں اور ہمارے مجاہد بھائیوں کو ان کی بیعت کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں اور انہیں خلافت کی کشتی پر سوار ہونے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ پس خوشخبری ہے تمہارے لیے اے مسلمانو! یہ ایک نیا دروازہ ہے جو اللہ عزوجل نے تمہارے لیے کھول دیا ہے تاکہ تم دار الاسلام کی طرف ہجرت کرو اور جہاد کرو۔ پس جس کسی کو طواغیت نے محبوس کر رکھا ہے اور وہ عراق یا شام یا یمن یا

الجزیرۃ یا خراسان کی طرف ہجرت کرنے سے عاجز آچکا ہے تو وہ اللہ کے حکم سے افریقہ کی طرف جانے سے ہرگز عاجز نہیں ہو گا۔ پس مسلمانوں اپنی مملکت کی طرف بڑھو۔ ہم تمہیں جہاد کے لیے عام نکلنے کی صدا لگاتے ہیں۔ ہم تمہیں ترغیب دلاتے ہیں اور تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ تم مغربی افریقہ میں موجود اپنے بھائیوں کی طرف ہجرت کرو۔ ہم خصوصی طور پر مبلغین اور طلبائے کرام کو دعوت دیتے ہیں۔

اے مسلمانو! خلافت کی سرزمین کی طرف لپک کر بڑھو! پس اگر تم دار الاسلام میں بکریاں چرواہنے والے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اس سے کہ تم دار الکفر میں سردار ہو۔ پس یہاں توحید پوری ہوتی ہے۔ یہاں الولاء والبراء کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ یہاں اللہ کی راہ میں جہاد ہوتا ہے۔ یہاں نہ شرک ہے اور نہ ہی بت۔ نہ قومیت پرستی ہے اور نہ وطن پرستی ہے۔ نہ شرکیہ جمہوریت ہے اور نہ کفری سیکولرازم۔ عربی اور عجمی کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اور نہ ہی گورے اور کالے کے درمیان کوئی فرق ہے۔ یہاں امریکی، عربی، افریقی، یورپی، مشرقی اور مغربی سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ یہاں نیکی کا حکم دیا جاتا ہے اور برائی سے روکا جاتا ہے۔ یہاں اللہ کی شریعت کی حکمرانی ہے۔ یہاں دین سارے کا سارا اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے فضل سے، یہاں توحید کا اظہار ہے۔ یہ خلافت کی سرزمین ہے۔

اے یہودیو! اے صلیبیو! تم نے بہت دیر کر دی ہے اور تم جو کھو چکے ہو، وہ تم کبھی نہیں پا سکو گے۔ ہم نے تمہیں ناگہانی میں مبتلا کیا اور ہم یکا یک آ گئے۔ اسلام کی مملکت قائم ہو چکی ہے۔ تمہاری ناکوں کے نہ چاہنے کے باوجود خلافت دوبارہ واپس آچکی ہے۔ تمام تعریفیں اور شکر اللہ تعالی کے لیے ہیں۔ تمہیں تمہارے غرور اور تکبر نے دھوکے میں مبتلا کیا۔ تم نے سمجھ لیا تھا کہ تم اپنے ظلم اور سرکشی ذریعے خلافت کو دوبارہ آنے سے روک لو گے۔ جب ہم نے خلافت کا اعلان کیا تھا تو تم نے مذاق اڑایا۔ شیعہ، مرتدین، صحوات، علمائے سوء اور طواغیت کے مددگار تمہارے اتحادیوں، تمہارے پیروکاروں، تمہارے ایجنٹوں، تمہارے غلاموں اور تمہارے کتوں نے مذاق اڑایا۔ بالکل اسی طرح جس طرح تم نے اور ان سب نے اس وقت مذاق اڑایا تھا جب ہم نے اسلامی مملکت قائم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پس جس طرح تمہارے نہ چاہنے کے باوجود یہ قائم ہوئی، مضبوط ہوئی اور اللہ کے فضل کے ساتھ مستحکم ہوئی بالکل اسی طرح یہ جاری وساری رہے گی، باقی رہے گی اور تمہارے نہ چاہتے ہوئے بھی اللہ کے حکم سے یہ پھیلتی چلی جائے گی۔ تم اس کے سامنے کبھی بھی کھڑے نہیں ہو سکتے ہو۔ ان شاء اللہ چونکہ اسلام دین رحمت ہے۔ اس لیے ہم بھلائی کی طرف تمہاری راہنمائی کرتے ہو تمہیں اس کی طرف بلاتے ہیں۔ پس ہماری نصیحت کو غور سے سنو اور ہماری دعوت کو قبول کرو۔ ورنہ تمہارا غرور اور تکبر تمہیں ندامت کی طرف لیکر جائے گا اور اس وقت پچھتانا کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

اے یہودیو! اے صلیبیو! اگر تم چاہتے ہو کہ تم اپنا خون محفوظ رکھو، اپنے مال اپنے پاس سنبھال کر رکھو اور ہماری تلواروں سے امن میں رہو، تو تمہارے پاس صرف دو راستے ہیں، تیسرا کوئی راستہ نہیں! یا تو تم اسلام قبول کر کے اپنا چہرہ اللہ کی طرف کر لو اور رب پر ایمان لے آؤ کہ وہ اکیلا معبود برحق ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس طرح تمہاری دنیا بھی محفوظ ہو جائے گی اور تم آخرت میں بھی فلاح پا جاؤ گے۔ اللہ تعالی تمہیں دوگنا اجر دے گا۔ ہم تمہیں اسی چیز کی طرف بلاتے ہیں اور تمہیں اسی کی نصیحت کرتے ہیں۔ یا پھر تم ایک ہاتھ سے جزیہ دو اس حال میں کہ تم چھوٹے ہو۔ بعد اس کے کہ تم جزیرۂ محمد ﷺ سے نکل جاؤ۔ اور تمہاری تمام افواج القدس اور مسلمانوں کے تمام ممالک سے نکل جائے۔ بلاشبہ تم ہمیں جو جزیہ دو گے، وہ اس کا دسواں دسواں حصہ بھی نہیں ہو گا جو تم اپنی اس ناکام جنگ پر خرچ کرنے میں لگے ہوئے ہو۔ پس تم اپنے اموال کو بچا لو اور ہماری تلواروں کو اپنی گردنوں پر سے ہٹا لو۔ لیکن اگر تم نے تیسرا آپشن اختیار کیا اور تم نے اپنے تکبر، غرور اور سرکشی پر ڈٹے رہنے پر اصرار کیا۔ تو تمہیں عنقریب اللہ کے حکم سے ندامت کے مارے اپنی انگلیوں کو چبانا پڑے گا۔ تم خلافت کی پیش قدمی ہرگز نہیں روک سکتے ہو۔ ان شاء اللہ چاہے تم جتنی مرضی افواج اکھٹی کر لو، چاہے تم جتنی مرضی چالیں چل لو، چاہے تم جو مرضی کر لو۔ پس امت محمد ﷺ جتنے والی ہے۔ اس امت کے سامنے کوئی چیز بھی ٹھہر نہیں سکتی ہے جب تک یہ امت اپنی کتاب (قرآن) کو اور نبی ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھے۔ جب تک یہ امت جہاد کا بازار لگائے رکھے اور جب تک یہ اپنی بیٹوں کی جانیں اور ان کا خون اللہ کی راہ میں دیتی رہے۔ یاد کر واے یہودیو! یاد کر واے صلیبیو! ہماری امت کی زندگی خون میں ہے۔ جس قدر ہمارا خون بہے گا، اسی قدر ہم طاقتور ہوں گے اور ہمارے بازو مضبوط ہونگے۔ اللہ کی قسم! تم ہم میں سے کسی ایک کو قتل کرتے ہو تو اس کے خون سے اس کی جگہ پر بیسیوں زندہ ہو جاتے ہیں۔

اے یہودیو! اے صلیبیو! اے شیعو! اے بے دین ملحدو! بیشک تم یقینا ڈرپوک اور بزدل ہو کمزور اور ڈرپوک کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ بلاشبہ تم ڈرپوک ہو کیونکہ تم اتنی جرأت بھی نہیں کر سکتے کہ تم اپنی اس جنگ کی حقیقت کا اعلان کرو کہ یہ صلیبی جنگ ہے، یہ اسلام کیخلاف برپا جنگ ہے اور یہ اہل سنت کیخلاف جنگ ہے۔ تم اس کا کبھی اعلان نہیں کر سکتے ہو کیونکہ تم بزدل ہو۔ تم نے اگر اپنے چہرے سے نقاب اتار دیا اور اپنی جنگ کی حقیقت کو بیان کر دیا، تو اس سے مسلمانوں میں سے اب تک جو سو رہے ہیں وہ بھی بیدار ہو جائینگے اور اپنی مدہوشی سے باہر آ جائینگے۔ اس وقت پھر مسلمانوں کی نسل ختم نہیں ہو گی اور نہ ہی ان کا دور اللہ کے حکم سے اس وقت تک جائے گا جب تک وہ تمہارے بیٹوں اور تمہاری عورتوں کو غلام فروشی کے بازار میں فروخت نہیں کر لینگے۔ پس ہائے کاش کہ میرے قوم جان لے۔

یا تم ہمارے رب کے یہ فرامین نہیں سنتے ہو: (وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا). "اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر وہ مارا جائے یا غالب آجائے تو ضرور ہم اسے اجر عظیم دیں گے۔" (سورۃ النساء) (إِنَّ اللَّـهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّـهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ). "بے شک اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لیے جنت ہے۔ یہ (مومن) اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں۔ یہ (جنت کا) وعدہ اللہ کے ذمے ہے اور سچا ہے (جو اس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے زیادہ پورا کرنے والا اپنے عہد کو۔ سو خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ کے ساتھ کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔" (سورۃ التوبہ) یا تم نے ابھی تک اے صلیبیو! یہ نہیں جانا، کہ ہمارے پاس حرام، عبد اللہ اور عمیر کے ہزاروں پوتے ہیں؟! یا تم روزانہ استشہادیوں کے قافلوں کو نہیں دیکھتے ہو؟! یا تم نہیں دیکھتے ہو کہ کس طرح ہنستے اور خوش ہوتے ہوئے وہ موت کی طرف بڑھتے ہیں؟ جبکہ موت ان سے ڈرتی ہے اور بھاگتی ہے۔ وہ موت کا تعاقب کرتے ہیں یہاں تک کہ اسے پا لیتے ہیں اور اس کی دہلیز پر دھاوا بولتے ہیں۔ وہ موت کی طرف سبقت لیجاتے ہوئے لپکتے ہیں۔ تا کہ وہ ایک نئی تاریخ لکھ سکیں اور وہ اپنے خون کے ساتھ کہتے ہیں

یہاں جنت کی ہوا ہے۔ یہاں جہاد کا بازار ہے۔ یہاں دار الاسلام ہے۔ یہاں خلافت کی سرزمین ہے۔ یہاں الولاء والبراء ہے۔ یہاں عزت ہے۔ یہاں کرامت ہے۔ مسلمانوں کے لیے عزت و کرامت یہاں کے سوا کہیں بھی نہیں ہے۔ کیا یہ کبھی شکست کھا سکتے ہیں؟! ہرگز نہیں؛ محمد ﷺ کے رب کی قسم! جہاد و استشہاد کی امت ہرگز کبھی شکست خوردہ نہیں ہو سکتی ہے۔ یہ مرتے نہیں ہیں بلکہ ان کو ابدی زندگی مل جاتی ہیں۔ اے صلیبیو! ہم کامیاب ہو چکے ہیں! ہم اللہ وحدہ کے فضل سے خلافت کو دوبارہ واپس لا چکے ہیں! سو تم وقت کے نکل جانے سے پہلے اپنی جانوں کی فکر کرو۔ اسلام یا جزیے کی طرف بڑھو۔ ابھی تک تمہارے پاس موقعہ ہے۔ ہم اللہ وحدہ کے فضل سے کامیاب ہو چکے ہیں۔ اے صلیبیو! ہم نے تم پر غلبہ پا لیا ہے۔ عنقریب تم شکست خوردہ ہو گے۔ رب عزت کی قسم! عنقریب تم شکست سے دوچار ہو گے۔ ہم تو اسی دن کامیاب ہو چکے تھے جب ہم نے الولاء والبراء کا اعلان کیا اور مجسموں کو منہدم کیا۔ ہر مسجد، گلی اور مکان میں ہم نے توحید کا اظہار کیا۔ ہم نے (شادی شدہ) زانی کو رجم کیا۔ ہم نے جادوگر کو

قتل کیا۔ ہم نے چور کا ہاتھ کاٹا۔ ہم نے شراب پینے والے کو کوڑے لگائے۔ ہم نے مسلمانوں کی عورتوں کو ان کی پاکدامنی پردہ کے ذریعے واپس دلوائی۔ ہم تو اسی دن کامیاب ہو چکے تھے جب ہم نے انتخابات کے صندوقوں کو توڑ ڈالا۔ اسلحے کے ذخائر اور گردنوں کو مار کر خلیفہ کو مقرر کیا۔ ہم نے نماز کو قائم کیا۔ ہم نے زکوۃ دی۔ ہم نے نیکی کا حکم دیا اور ہم نے برائی سے روکا۔

ہم تو اسی دن کامیاب ہو چکے تھے جب پینٹا گون نے کوبانی یا زمار کو دوبارہ واپس لینے کو کامیابی شمار کرنا شروع کر دیا تھا، جب ان دونوں سے مجاہدین نے گوریلا جنگ میں ہونے کی وجہ سے انخلاء کیا اور یہ دونوں تباہ وکھنڈر بن چکے تھے، اور چار مہینے کے دوران مجاہدین نے ان دونوں میں تمہارے طیاروں، بحری بیڑوں اور فورسز کی ستر فیصد توانائی بہا کر ضائع کر دی تھی۔ اے پینٹا گون، پس یہ کامیابی تجھے مبارک ہو! صلیبیوں کو کوبانی اور زمار کے پتھروں کے ڈھیر مبارک ہو! ہم تو اسی دن کامیاب ہو چکے تھے جب تم ہزاروں اہلکاروں کو اکٹھا کر رہے تھے تاکہ تم البوعجیل یا العلم یا الدور یا صحراء میں موجود منتشر دیہاتوں کے بعض مٹی کے گھروں میں داخل ہو سکو۔ جب تم ان میں سے بعض گھروں میں داخل ہوتے تو تم اسے کامیابی شمار کرتے تھے ہو! ہم تو اسی دن غالب آ چکے تھے جب امریکہ ویورپ نے تل حمیس یا تل براک یا العضیل یا الجلام میں بعض مٹی کے گھروں کو واپس حاصل کرنے کا خواب دیکھنا شروع کر دیا تھا۔

اے صلیبیو! اگر تم صلاح الدین پر بازی لگا رہے ہو، یا موصل کا خواب دیکھ رہے ہو، اور تم سنجار یا الھول یا تکریت یا الحویجہ کا خواب دیکھ رہے ہو، یا المیادین یا جرابلس یا الکرمہ یا تل ابیض یا القائم یا درنہ کا خواب دیکھ رہے ہو، یا نائیجیریا کے گھنے درختوں والے کسی جنگل کو واپس حاصل کرنے کا خواب دیکھ رہے ہو یا سیناء کے صحراء میں عشش کا دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کا خواب دیکھ رہے ہو؛ تو بلاشبہ ہمیں تو ان شاء اللہ روم اور اندلس سے بھی پہلے پیرس چاہیے، بعد اس کے کہ ہم تمہاری زندگی کو اجیرن بنا دیں اور تمہارے وائٹ ہاؤس، بگ بین گھنٹہ اور ایفیل ٹاور کو ان شاء اللہ اسی طرح اڑا دیں جس طرح ہم نے اس سے پہلے کسریٰ کے ایوانوں کو اڑایا ہے۔ ہمیں کابل، کراچی، قوقاز، قم، ریاض اور طہران چاہیے۔ ہمیں بغداد، القدس، قاہرہ، صنعاء، دوحہ، ابوظبی اور عمان چاہیے۔ عنقریب مسلمان دنیا بھر میں حکمرانی، کمان اور قیادت کرنے کے لیے دوبارہ واپس آ جائینگے۔ یہ دابق اور یہ غوطہ، یہ القدس اور یہ روم میں ہم عنقریب داخل ہونگے۔ یہ کوئی جھوٹ نہیں ہے بلکہ یہ صادق المصدوق ﷺ کا وعدہ ہے۔ ہم یہاں ہیں اور ہمارے درمیان دن ہیں جبکہ جنگیں تو آنے والی ہیں۔ اے شام، عراق، الجزیرۃ اور یمن میں موجود اہل سنت! ہم تمہیں پلید شیعوں سے خبردار کرتے رہتے تھے اور اب وہ ہو چکا ہے جس سے ہم تمہیں خبردار کرتے تھے اور اب تک خبردار کر رہے ہیں۔ گر کل یہ تمہارے ساتھ جھوٹ بولتے تھے اور تمہیں یہ ظاہر کرتے تھے کہ وہ نرم چھونے والا سانپ ہیں۔ پس آج تو انہوں نے دانت تیز کر لیے ہیں، اپنا زہر اگل دیا ہے اور کھلے عام انہوں نے بے شرمی کے ساتھ دوٹوک اپنی صفوی شہنشاہیت قائم کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کا دارالحکومت بغداد ہے۔ آج انہوں نے تمہیں اپنی عداوت کا وہ چہرہ دکھا دیا ہے جو تم بغداد، دمشق اور صنعاء میں دیکھ چکے ہیں۔ اس سے بھی پہلے تم حولہ، دوما اور بانیاس میں دیکھ چکے ہو۔ تم کویت، بحرین، الاحساء، حویجہ، سعدیہ، المقدادیہ اور خالقین میں دیکھ چکے ہو۔ اور جو تم اس وقت تکریت، علم، الدور اور البوعجیل میں دیکھ رہے ہو۔ صفوی شیعہ آج اہل سنت کیخلاف جنگ میں ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اب ان میں اتنی طاقت ہے کہ وہ اہل سنت کے علاقوں کو لیکر ان پر مکمل طور پر اپنا کنٹرول قائم کر سکے۔ آج وہ اپنی شہنشاہیت میں اہل سنت میں سے کسی ایک مسلمان کو بھی رہنے دینا نہیں چاہتے ہیں۔ وہ کسی ایسے شخص کو نہیں چاہتے ہیں جو ہماری ماں عائشہ اور امہات المؤمنین رضی اللہ عنھم کو گالیاں نہ دیتا ہو اور ہمارے نبی ﷺ کی عزت میں طعن نہ کرتا ہو۔ وہ کسی ایسے شخص کو نہیں چاہتے ہیں جو ابوبکر، عمر، عثمان اور باقی صحابہ رضی اللہ عنھم سے راضی ہو۔ جو کوئی انکار کرے تو شیعہ اسے قتل کر دیتے ہیں، اس کا گھر اور مال لوٹ لیتے ہیں اور اس کی عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیتے ہیں۔

اے اہل سنت! آج صلیبی صفوی اتحاد مکمل طور پر واضح ہو چکا ہے۔ ایران اپنے شیطان اکبر امریکہ کے ساتھ مل کر اسلام اور اہل سنت کیخلاف جنگ میں علاقوں اور ذمہ داریوں کو آپس میں تقسیم کر رہے ہیں۔ صلیبیوں اور یہودیوں نے بغداد، دمشق، بیروت اور صنعاء کو شیعوں کے حوالے کرنے پر اکتفاء نہیں کیا ہے بلکہ وہ مکہ اور مدینہ بھی انہیں دینا چاہتے ہیں۔ وہ انہیں پاکستان وافغانستان دینا چاہتے ہیں۔ وہ انہیں انڈونیشیا دینا چاہتے ہیں۔ ہاں! انڈونیشیا بھی۔ کاش کہ تم جان لو۔ بلاشبہ یہودی اور صلیبی چاہتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے تمام ممالک پلید شیعوں کے حوالے کر دیں کیونکہ انہیں ان سے زیادہ سخت کفر کرنے والا، زمین میں فساد مچانے والا، توحید کیخلاف جنگ لڑنے والا، بدکاریوں اور شرک ولغویات کو پھیلانے والا نہیں ملا ہے۔ اس جنگ میں تعجب انگیز چیز یہ ہے: غداری اور ایجنٹ گری کے سیاستدان، دلالی اور گھٹیا پن کے سیاستدان، نجیفی، الجبوری اور العبیدی جیسے، وہ وعدہ کر رہے ہیں کہ موصل، صلاح الدین اور انبار کو دوبارہ شیعوں کے حوالے کرینگے، مجاہدین کو دھمکی دیں رہے ہیں اور بھڑکیں مار کر جھاگ بن رہے ہیں، اور جنگ کی قیادت ان کا سردار اور ان کا ولی نعمت گھٹیا صفوی شیعی سلیمانی کر رہا ہے۔ وہ اب تک پاگل آوارہ کتوں کی طرح شیعوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ وہ اب تک بھونک رہے ہیں کہ ہم اہل سنت کا دفاع کرنے والے ہیں اور دولت اسلامیہ ایران کی پیداوار اور اس کی ایجنٹ ہے۔

سوسبحان اللہ! اے عراق، شام، الجزیرۃ اور یمن میں موجود اہل سنت! بالخصوص اہل عراق! پلید صفوی شیعہ ایران، بصرہ، نجف اور کربلاء وغیرہ سے اس لیے آئے ہیں تاکہ وہ اپنی موت کی طرف بڑھ سکے۔ ان کی گردنیں ماری جائے اور ان کے چیتھڑے بکھرے جائیں۔ وہ ذبح کیے جا رہے ہیں اور جانوروں کی طرح قتل ہو رہے ہیں۔ یہ سب وہ تمہارے دفاع کرنے کے لیے نہیں سہہ رہے ہیں۔ پلید شیعوں کا اہل سنت کا دفاع کرنے اور ان کے علاقوں کو پرامن بنانے کا دعوی اسی طرح ہے، جس طرح عداوت رکھنے والے صلیبیوں کا دعوی ہے کہ وہ اسلام کا دفاع کرنا، اسے منحرف ہونے سے بچانا اور کمزوروں کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اے اہل سنت! شیعہ اس لیے آئے ہیں تاکہ وہ تم سے تمہارے گھر، تمہاری زمینیں اور تمہارے اموال لیں سکیں۔ وہ اس لیے آئے ہیں تاکہ تمہارے نوجوانوں کو قتل کریں اور تمہاری عورتوں کو قیدی بنالیں۔ ایرانی اس لیے آئے ہیں کہ وہ عراقیوں سے اسّی کی دہائی کا انتقام لینا چاہتے ہیں۔ شیعہ اس لیے آئے ہیں کہ وہ حسین رضی اللہ عنہ کا بدلہ اہل سنت سے لینا چاہتے ہیں، جنہیں انہوں نے خود قتل کیا، ان پر رونا پیٹنا کرتے ہوئے کئی سوسالوں سے ماتم کر رہے ہیں۔ پس اے مسلمانو! جاگ جاؤ اے عراق، شام الجزیرۃ اور یمن میں موجود اہل سنت! اے مصر، مراکش اور افریقہ میں موجود اہل سنت! اے پاکستان، افغانستان اور ہندوستان میں موجود اہل سنت! اے انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن، ترکی اور قوقاز میں موجود اہل سنت! اے امریکہ، یورپ، کینیڈا اور آسٹریلیا میں موجود مسلمانو! اے امت محمد ﷺ! ہم تمہیں پہلے بھی خبردار کر چکے ہیں اور اب بھی تمہیں خبردار کر رہے ہیں کہ یہ جنگ صفوی صلیبی جنگ ہے، اسلام کیخلاف جنگ ہے، توحید کیخلاف جنگ ہے، اہل سنت کیخلاف جنگ ہے۔ اگر دولت اسلامیہ ٹوٹ گئی۔۔ اللہ نہ چاہے۔۔ تو پھر اس کے بعد اے اہل سنت! نہ مکہ تمہارا ہوگا اور نہ ہی مدینہ۔ شیعہ تمہارے نبی ﷺ کے صحابہ کرام کی قبروں کو ضرور کھود دیں گے، جن میں سرفہرست خلفائے راشدین کی قبریں ہیں۔ پھر ضرور تم شیعہ کے پاس غلاموں اور نوکروں کی طرح رہو گے۔ پس اے مسلمانو! اپنی جنگ کی طرف بڑھو! ہم تمہیں دنیا بھر سے نکلنے کی دعوت دیتے ہیں تاکہ تم اپنی مملکت کی طرف ہجرت کر کے اس کا دفاع کرو، اس کی عمارت کو بلند کرو اور اس کی پیش قدمی کے ہم رکاب ہو جاؤ۔ ہم خصوصی طور پر کردیوں میں سے اپنے مسلمان بھائیوں سے کہتے ہیں، بالخصوص وہ جو ترکی، شمالی عراق اور ایران میں ہیں۔ آگے بڑھو اور اپنی قوم کے ملحدوں سے قتال کرو اور ثابت قدمی دکھاؤ کیونکہ ہماری یہ جنگ نظریاتی جنگ ہے۔ ایمان اور کفر کے درمیان جنگ ہے، جس میں نہ کوئی قومیت ہے اور نہ

ہی کوئی وطنیت ہے۔ اے خلافت کے سپاہیو! ثابت قدم رہو بلاشبہ تم ہی حق پر ہو۔

ڈٹے رہو، بیشک اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ ثابت قدم رہو بیشک اللہ تمہارا مددگار ہے۔ ثابت قدم رہو! آسمان اور زمین کے رب کی قسم! شیعہ کا شرک تمہاری توحید کو کبھی بھی شکست نہیں دے سکتا ہے۔ ہرگز اللہ ایسا نہیں کرے گا! ملحد کردیوں کا کفر تمہارے گناہوں اور نافرمانیوں پر برتری نہیں لے جاسکتا۔ ہرگز نہیں اللہ کی قسم! مرتد صحوات تمہارے اسلام کو ہرگز شکست نہیں دے سکتا ہے۔ ان شاء اللہ صلیبی اتحاد تمہارے ایمان کو اللہ کے حکم سے ہرگز نہیں توڑ سکتا ہے۔ آگے بڑھو! مکہ، مدینہ، القدس اور روم تمہارا انتظار کررہے ہیں۔ ایک اور بدر اور ایک اور احزاب کی طرف بڑھو۔ نئی مؤتہ، یمامہ، یرموک، قادسیہ اور نہاوند کی طرف بڑھو۔ نئی عین جالوت، زلاقہ اور حطین کی طرف بڑھو۔ دابق اور غوطہ کی طرف بڑھو۔ اے دولت اسلامیہ کے سپاہیو! یہ اللہ کے حکم سے خلافت ہے۔ اگر تم اسے نبوی طرز پر چاہتے ہو۔ ان شاء اللہ تو پھر تم ظلم کرنے سے بچو! خودپسندی اور غرور کرنے سے بچو! اپنی نیتوں کو اللہ کے لیے خالص کرو اور ہمیشہ اس کی تجدید کرتے رہا کرو۔ کثرت سے توبہ واستغفار کرو اور کہو: لا حول ولا قوۃ الا باللہ اپنی تدبیر اور اپنی قوت سے براءت کرتے ہوئے اللہ کی تدبیر اور اس کی قوت کو اختیار کرو

جب تم اپنے دشمنوں سے سامنا کرو تو اپنی توحید اور دین کو یاد کرو اور ان کا شرک وکفر کو یاد کرو۔ پس جب تم نے ایسا کیا تو تم دیکھو گے کہ تم کس قدر طاقتور ہو۔ تم دیکھو گے کہ وہ کس قدر کمزور اور ڈرپوک ہیں۔ اے مجاہد جب تو اپنے دشمن سے ملے تو یاد کر! یاد کر کہ تو گندے مشرک شیعی سے لڑ رہا ہے، جو بشر کی راہ میں لڑ رہا ہے، جو بقول اپنے علی، حسین اور اہل بیت کی راہ میں لڑ رہا ہے۔ جو خمینی، خامنہ ای اور سیستانی ــ اللہ کی لعنت ہو ان سب پر ــ کی راہ میں لڑ رہا ہے۔ جو قبروں کو سجدہ کرتا ہے، ان کا طواف کرتا ہے اور ان سے تبرک لیتا ہے۔ جو بندے کی قسمیں کھاتا ہے، انسانوں کے مردوں سے اپنی فریاد کرتا ہے، اپنی مدد طلب کرتا ہے اور ان سے پناہ طلب کرتا ہے۔ جو بندے کے لیے نذر دیتا ہے اور ذبح کرتا ہے اور بندے پر ہی توکل کرتا ہے۔ اگر وہ اپنے دعوی کے مطابق اللہ کا تقرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ زنا کے ساتھ کرتا ہے۔ پس اے موحد مجاہد! اسے یاد کیا کر۔ یاد کیا کر کہ تو ایک خبیث مرتد ملحد کافر سے لڑ رہا ہے، جس نے اللہ کے ساتھ کفر کیا اور جمہوریت وسیکولرازم پر ایمان لایا، مشرکین کو اپنا بھائی بنایا اور ان سے اتحاد قائم کیا، اللہ کے دین اور اللہ کے حکم سے دشمنی مول لی۔ وہ جدوجہد اور قتال اس لیے کر رہا ہے تاکہ اللہ کی شریعت کو زائل کر سکے۔ اس نے اللہ کے اولیاء موحد مجاہدین کا خون حلال کر رکھا ہے۔ وہ اپنا سارا دن نشے، بدکاری، ناچ گانے اور دیگر گناہوں اور برائیوں میں گزارتا ہے۔ اس نے قرآن کریم کو ڈھول اور باجوں سے تبدیل کر دیا ہے۔ اے مجاہد جب تو اپنے دشمن سے سامنا کرے تو یہ باتیں یاد کیا کر! تو اللہ کے لیے اپنی توحید کو یاد کیا کر۔ تو اس تنہا پر توکل کرنے کو یاد کیا کر۔ تو صرف اس سے مدد مانگنے، صرف اس سے فریاد کرنے اور صرف اس سے پناہ مانگنے کو یاد کیا کر۔ تو اس تنہا ذات کے لیے اپنے سجدے اور رکوع کو یاد کیا کر! صرف اس سے دعا مانگنے اور اس کے سامنے اپنے خشوع کو یاد کیا کر۔ تو صرف اس بزرگ وبرتر کی راہ میں اپنے لڑنے کو یاد کیا کر۔ پس اے مجاہدو! اگر تم نے ایسا کیا تو تم اپنے دشمنوں پر ٹوٹ پڑو۔ ان پر چھاپہ مار کارروائی کرو۔ وہ تمہارے سامنے اللہ کے حکم سے کبھی ثابت قدم اور ڈٹے نہیں رہ سکتے ہیں۔

اے مجاہدو! کوئی جاہل یہ گمان نہ کرے کہ اللہ کی راہ میں موجود مجاہدین معرکہ نہیں ہارتے ہیں۔ ہرگز نہیں! پس جنگ میں ایک ڈول اِن پر اور ایک ڈول اُن پر پڑتا ہے اور دن تو بدلتے رہتے ہیں۔ اللہ کی راہ میں موجود مجاہدین کوئی معرکہ یا شہر یا علاقہ ہار سکتے ہیں، لیکن وہ مکمل طور پر کبھی بھی شکست خوردہ نہیں ہوتے ہیں۔ ہمیشہ انجام اور غلبہ آخر میں انہی کے لیے ہوتا ہے۔ پس اے خلافت کے سپاہیو! ثابت قدم رہو اور اللہ سے دعا کرو کہ وہ اسے نبوی طرز پر بنا دے۔ پس اگر یہ نبوی طرز پر ہے اور اللہ کے حکم سے ایسا ہے۔ تو پھر نہ امریکہ، نہ یورپ، نہ روس، نہ چین اور نہ ایران تمہارے دستوں کی پیش قدمی کو روک سکیں گے۔ پس خلافت کے سپاہی ان کے تختوں کو نشانہ بنائیں گے۔ اس کے لیے وقتاً فوقتاً آزمائش اور چھانٹی سے ضرور دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اے اللہ! یہ دین تیرا دین ہے۔ ہم تیرے سپاہی ہیں۔ ہم تیری راہ میں لڑ رہے ہیں۔ اے اللہ! تو نے اپنے فضل اور احسان وکرم کے ساتھ ہمیں کامیابی سے نوازا۔ ہماری نہ کوئی تدبیر تھی اور نہ ہی ہمارے کوئی قوت تھی۔ ہم کامیابی کے اہل بھی نہیں تھے۔ اے اللہ! ان کا شرک ہماری توحید پر کبھی غالب نہ آئے اور ہمارے گناہ کبھی ان کے کفر سے نہ بڑھنے پائیں۔ اے اللہ! ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے! بیشک ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر ہی توکل کرتے ہیں۔ ہم میں سے بیوقوفوں نے جو کچھ کیا، اس پر آپ ہمارا مواخذہ نہ کیجئے گا۔ ﴿اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال﴾ (سورۃ ممتحنہ 5)۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے، ہمارے قدموں کو ثابت قدمی عطا کر دے اور ہمیں کافر قوم پر کامیابی دیدے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے رب! درود ہو ہمارے نبی محمد پر، آپ کے آل پر اور آپ کے ساتھیوں پر۔ آخری بات یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔